© rasailojaraid.com

اعتکاف اور مسئلہ فنائے مسجد

گزشتہ شمارہ میں مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کا مضمون اعتکاف اور مسئلہ فنائے مسجد شائع کیا گیا تھا۔اس مضمون کے حوالہ سے علماء کرام کی جو آراء ہمیں موصول ہوئی ہیں وہ پیش خدمت ہیں۔مزید علمی آراء موصول ہونے پر انشاءاللہ شائع کی جائیں گی۔اس مسئلہ میں اگر کوئی متبادل علمی وتحقیقی موقف سامنے آیا تو اسے مفتی صاحب کی خدمت میں پیش کیا جائے گا اور قارئین کو بھی اس سے مطلع کیا جائے گا۔ (انشاءاللہ)

حضرت علامہ مفتی منیب الرحمٰن صاحب
مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی' کی رائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت علامہ مفتی محمد رفیق حسنی زادھم اللہ علما وفضلا ہمارے دور کے ایک ممتاز عالم دین، فقیہ، اور مفتی ہیں۔فقہی مسائل اور جزءیات پر ماشاءاللہ ان کی نظر عمیق ومحیط ہے، فقہی مسائل کی تحقیق کا ملکہ اور مہارت بھی اللہ تعالی نے ان کو عطا کی ہے، انہوں نے بعض مسائل میں عہد جدید کے تقاضوں کے مطابق مجتہدانہ روش بھی اختیار کی ہے، لیکن محض تجدد کے شوق میں نہیں بلکہ دلائل کی روشنی میں اپنے مؤقف کو بیان کرنے کی استعداد رکھتے ہیں۔ایسے دور میں، جب علماء ربانیین اور محققین یکے بعد دیگرے اٹھتے چلے جا رہے ہیں اور ''نزع علماء'' کے ذریعے سے ''نزع علم'' ہو رہا ہے، ہمارے درمیان مفتی صاحب جیسے علماء کا وجود غنیمت ہے۔

''اعتکاف'' اپنے لغوی اور اصطلاحی معنی اور روح کے اعتبار سے خلوت گزینی، ایک محدود مدت کیلئے تبتّل اور توجہ الی اللہ کی عبادت ہے۔لیکن کچھ عرصہ سے اس بے انفرادی ذکر وفکر، انابت الی اللہ، خشوع وخضوع، تضرع، خشیت الٰہی اور حضوریٔ بارگاہ رب العٰلمین کی

© rasailojaraid.com